نامے جو میرے نام آئے

☆ مجلّے میں لکھنے والے مستقبل میں بلتستان کے بہترین صحافی ثابت ہوں گے۔اس مجلّے سے غیر آمادہ علماء اور دانشوروں کو بھی لکھنے کا شوق ہوگا۔جس کے مستقبل میں دوررس نتائج ہوں گے...... (غلام حسن حسو۔ خپلو)

☆ التراث شمارہ نمبر 6 میں میرا مضمون چھپا تھا پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔اللہ تعالیٰ آپ کی محنت قبول فرمائے۔آمین (محمد طیب لبیب بہاولپور جیل)

☆ مجلّہ کی عمر اگرچہ تین سال ہے لیکن اپنی دینی لگن اور مضمون کی ترتیب کے لحاظ سے تمام کارندے مبارکباد کے مستحق ہیں۔معیار کے لحاظ سے یہ کسی بھی دینی مجلّہ سے کم نہیں۔ (میاں انوار اللہ۔اسلام آباد)

☆ مجلّہ روز افزوں اپنی رعنائیوں میں اضافہ کرتا نظر آتا ہے۔دعا ہے کہ نظر بد سے محفوظ رہے۔ (محمد اسماعیل فضلی۔یوگو)

☆ مجلّہ التراث وادی بلتستان اور خصوصاً سلفی عقائد کا ترجمان ہے۔اس میں تمام مضامین نہایت ہی جامع، مدلل اور دلچسپ ہیں۔ (ابراہیم غواڑوی جامعہ ابی بکر کراچی)

☆ یہ افسوسناک خبر نظر سے گزری کہ مولانا عبدالرشید ندوی وفات پاگئے۔اللہ تعالیٰ ہمیں ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔ (عبداللہ یوسف۔اوکاڑہ)

☆ بعض مضامین موجودہ حالات کے مطابق بھی ہونے چاہئیں تاکہ قارئین اور طلباء کو معلومات حاصل ہوں۔ (ابوشداخ غوری۔مریدکے)

☆ التراث کو چاہئے کہ علمی دعوتی و اصلاحی مضامین کے ساتھ ساتھ جامعہ دارالعلوم بلتستان کی کارکردگی کے نمایاں پہلوؤں کو بھی اجاگر کرے۔ (محمد ایوب غلام کورو)

❁❁❁❁❁❁❁

والدین سے حسن سلوک کی اہمیت

انسان کی دنیاوی زندگی میں بھی والدین سے حسن سلوک نہایت گہرا اثر رکھتا ہے۔اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ کے خلیل ﷺ نے اس کی انتہائی ترغیب فرمائی ہے، کیونکہ یہ افراد کی اصلاح کے ذریعے معاشرے کی اصلاح کی ضامن ہے۔شریعت نے واضح کی ہے کہ یہ مسلمان پر عائد اہم شرعی فریضہ ہے، کوئی نفلی عمل نہیں ہے۔فرمان نبوی ہے:'' ان الله يوصيكم بامهاتكم ،ان الله يوصيكم بامهاتكم،ان الله يوصيكم بامهاتكم،ان الله يوصيكم بآبائكم ، ان الله يوصي بالأقرب فالأقرب '' بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ماؤں کے ساتھ حسن سلوک کی نصیحت فرماتا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ماؤں کے ساتھ حسن سلوک کی نصیحت فرماتا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ماؤں کے ساتھ حسن سلوک کی نصیحت فرماتا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے باپ دادوں کے ساتھ حسن سلوک کی نصیحت فرماتا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے رشتہ داروں کے ساتھ درجہ بدرجہ حسن سلوک کی نصیحت فرماتا ہے''۔

[رواه ابن ماجه و صححه الألباني في صحيح الجامع]